Pathway to Ilm | Islamic Lifestyle & Motivation
PATHWAY TO ILM

ماہانہ نیوز لیٹر

شمارہ نمبر 16 | ربیع الثاني 1447 / اکتوبر 2025

رَبیعُ الثاني کے مہینے اور اس کی اہمیت کے بارے میں جاننے کے لیے ہماری نیوز لیٹر کے شمارہ نمبر 4 کو ہماری ویب سائٹ پر دیکھیں:
https://pathwaytoilm.info/pathway-to-ilm-october-newsletter-urdu-issue-4/

سکھاؤ، شرمندہ نہ کرو!

حقیقی دانائی، حکمت و دانش صرف علم رکھنے کا نام نہیں، بلکہ یہ بات اچھی طرح سمجھنے کی ہے کہ علم کو کیسے اور کب اس طرح بانٹا جائے کہ دوسروں کو فائدہ ہو اور وہ سچائی کے قریب آئیں۔ اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ نصیحت کا انداز خود نصیحت جتنا ہی اہم ہے۔

اس کی ایک خوبصورت مثال نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کے نواسوں، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی میں نظر آتی ہے۔ ایک دن دونوں بھائیوں نے فرات کے کنارے ایک بزرگ کو وضو کرتے دیکھا۔ وہ جلدی جلدی وضو کر رہے تھے اور سنت کا خیال نہیں رکھ رہے تھے۔

دونوں نے چاہا کہ ان کی اصلاح کریں، لیکن اس خیال سے کہ براہِ راست کہنا اُن کے لیے باعثِ شرمندگی نہ بن جائے، انہوں نے نہایت نرمی سے کہا:
"ہم دونوں کم عمر ہیں اور وضو کا طریقہ سیکھ رہے ہیں۔ آپ بزرگ ہیں، علم و تجربے میں ہم سے بہتر ہیں۔ براہِ کرم ہمارا وضو دیکھ لیجیے، اگر ہم سے کوئی غلطی ہو تو بتا دیجیے"۔ پھر دونوں نے سکون کے ساتھ سنت کے مطابق وضو کیا۔ بزرگ نے دیکھا تو فوراً اپنی غلطی سمجھ گئے اور اس کے بعد اپنا طریقہ درست کر لیا — بغیر اس کے کہ کسی نے اُنہیں ایک لفظ بھی ٹوکا ہو۔

ایسی ہی مثال مولانا شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کی زندگی میں بھی ملتی ہے۔ ایک دن ان کے درسِ حدیث میں ایک شاگرد بغیر غسل کے، حالتِ جنابت میں آگیا۔ مولانا نے محسوس کیا مگر اُسے سب کے سامنے کچھ نہ کہا، بلکہ نرمی سے فرمایا:

"آج درس نہیں ہوگا، میرا دل چاہتا ہے کہ جمنا کے پانی میں نہا آؤں"۔

تمام شاگرد ان کے ساتھ چلے گئے۔ سب نے غسل کیا، اس طالبِ علم سمیت جسے اس کی ضرورت تھی۔ واپس آکر مولانا نے مسکرا کر فرمایا:
"چلیے، اب درس شروع کریں — کیوں وقت ضائع کریں"؟ یہ واقعات ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ دوسروں کی اصلاح میں حکمت، نرمی اور انکسار بہت ضروری ہیں۔

مقصد کسی کی غلطی دکھانا یا اپنی برتری جتانا نہیں، بلکہ محبت سے راہ دکھانا ہے۔ سختی دلوں کو بند کر دیتی ہے، مگر نرمی اور احترام دلوں کو کھول دیتے ہیں۔ اصل دانائی صرف یہ نہیں کہ ہم کیا کہتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ ہم کیسے کہتے ہیں۔

ماخذ: Pearls from the Path، صفحہ 82

جنت میں داخل ہونے کے 100 راستے

76
وضو کرنے کے بعد
أَشْهَدُ أَنْ لاَّ اِلَهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ
کا پڑھنا

77
لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا اخلاص کے ساتھ اللہ کو خوش کرنے کے لئے پڑھنا

78
سورۃ اِلاخلاص سے محبت کرنا

79
چھوٹے بچے کے مرنے پر صبر کرنے والا

80
کسی نعمت کے زوال پر صبر کرنا

حوالہ: جنت کے سو راستے از ڈاکٹر شبیر احمد

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک دن میں اپنے گھر آیا تو دیکھا کہ میری خالہ سعدیٰ، جو میری والدہ کی بہن تھیں، اہلِ خانہ کے درمیان بیٹھی ہیں۔ وہ پیش گوئی میں معروف تھیں۔ جیسے ہی اُن کی نظر مجھ پر پڑی، وہ خوشی سے بار بار بولنے لگیں:

"مبارک ہو، اے عثمان! تمہارے لیے بھلائی لکھی گئی ہے، تم برائی سے محفوظ رہو گے۔ قسم ہے اللہ کی! تمہیں پاکیزہ اور حسین بیوی نصیب ہوگی۔ ابھی تم غیر شادی شدہ ہو، مگر اللہ تعالیٰ تمہیں ایک کنواری دوشیزہ عطا کرے گا"۔ میں یہ سن کر حیران ہوا اور پوچھا: "خالہ جان! یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں"؟ انہوں نے پھر اشعار کی صورت میں میرے اوصاف بیان کیے اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نبی کو مبعوث فرمایا ہے جو روشن دلائل کے ساتھ حق کا پیغام لایا ہے۔ انہوں نے مجھے نصیحت کی کہ اُس نبی کی پیروی کرنا اور ان بتوں سے دھوکہ نہ کھانا جنہیں ہماری قوم پوجتی ہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "میں نے خالہ سے کہا: خالہ جان! یہ باتیں عجیب ہیں، میں ان کا مطلب نہیں سمجھا"۔

انہوں نے مزید وضاحت کی اور فرمایا کہ وہ نبی محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، جو اللہ کا کلام لے کر آئے ہیں، لوگوں کو اسی کی طرف بلاتے ہیں، اور ایک ایسا دین لائے ہیں جو سراپا حق اور کامیابی ہے۔ خالہ کی یہ باتیں میرے دل میں بیٹھ گئیں۔ میں سوچ میں پڑ گیا اور بےچین ہو گیا۔ میری دوستی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بہت گہری تھی، اس لیے میں نے جا کر اُن سے سارا واقعہ بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا:

"عثمان! یہ بت تو بےجان پتھر ہیں، نہ سنتے ہیں، نہ دیکھتے ہیں، نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، نہ فائدہ دے سکتے ہیں۔ تمہاری خالہ نے سچ کہا ہے۔ محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقعی اللہ کے رسول ہیں۔ اگر چاہو تو خود اُن سے ملاقات کر لو"۔ ہم ابھی گفتگو میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہاں سے گزرے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، کچھ عرض کیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب آئے، بیٹھ گئے اور فرمایا:

"اے عثمان! اللہ تمہیں جنت کی طرف بلاتا ہے۔ اس کی دعوت قبول کرو، میں اللہ کا وہ رسول ہوں جو تمہاری اور تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہے"۔ اللہ کی قسم! جیسے ہی میں نے یہ الفاظ سنے، دل کی ساری جھجھک ختم ہو گئی۔ فوراً زبان پر جاری ہو گیا:

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے بندے اور رسول ہیں"۔ کچھ ہی دن بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح مجھ سے فرمایا۔

یہ مبارک رشتہ سب کے لیے خوشی اور سعادت کا باعث بنا۔ میری خالہ سعدیٰ نے ایک بار پھر اشعار کہے، جن میں اللہ کا شکر ادا کیا اور اس شادی کو سورج اور چاند کے ملاپ جیسا بابرکت قرار دیا۔ کچھ عرصے بعد میں نے اُن دوسرے عظیم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ اسلام قبول کیا جنہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر گئے۔

ان میں حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ، اور حضرت ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ شامل تھے۔ یہ سب اسلام کے ابتدائی دنوں میں ایمان لائے، اُس وقت جب مسلمان ابھی حضرت ارقم رضی اللہ عنہ کے گھر جمع نہیں ہوتے تھے۔

<u>حوالہ:</u>

سیرت المصطفیٰ از محمد ادریس کاندھلویؒ (صفحہ 55-52)

کیا آپ جانتے ہیں؟

بُرے خواب سے حفاظت کے مسنون طریقے:

اگر کسی شخص کو بُرا خواب دکھائی دے، تو سنت ہمیں چند آداب سکھاتی ہے جن پر عمل کر کے وہ اس کے نقصان سے محفوظ رہ سکتا ہے:

1. بائیں طرف ہلکا سا تین بار تھوک دے۔ (صحیح مسلم: 2262)
2. تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

(میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانِ رجیم سے) (صحیح مسلم: 2262)

3. اپنی کروٹ بدل لے۔ (صحیح مسلم: 2262)
4. اللہ تعالیٰ سے بھلائی مانگے اور خواب کے شر سے پناہ طلب کرے۔ (صحیح بخاری: 6995)
5. دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔ (صحیح مسلم: 2263a)
6. یہ خواب کسی سے بیان نہ کرے۔ (صحیح مسلم: 2263a)

اگر کوئی ان مسنون آداب پر عمل کرے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ خواب اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ہمارے پہلے شائع شدہ مضامین اور نیوزلیٹر کے لئے ہماری ویب سائٹ پر تشریف لائیں اور مندرجہ ذیل لنک کو دبائیں:

www.pathwaytoilm.info